تثلیثی تجزیہ

کیونکہ ہم اگرچہ جسم میں زندگی گزارتے ہیںمگر جسم کے طورپر لڑتے نہیں۔اسلئے کہ ہماری لڑائی کے ہتھیار جسمانی نہیں بلکہ خدا کے نزدیک قلعوں کو ڈھادینے کے قابل ہیں۔چنانچہ ہم تصورات اور ہر ایک اونچی چیز کو جو خدا کی پہچان کے بر خلاف سر اٹھائے ہوئے ہے ڈھا دیتے ہیں اور ہر ایک خیال کو قید کر کے مسیح کا فرمانبردار بنا دیتے ہیںاور ہم تیار ہیں کہ جب تمہاری فرمانبرداری پوری ہو تو ہر طرح کی نافرمانی کا بدلہ لیں۔ (2 کرنتھیوں10باب3تا6آیات)

Special Issue Copyright 2011 The Trinity Foundation Post Office Box 68, Unicoi, Tennessee 37692 April 2011

Email: tjtrinityfound@aol.com Website: www.trinityfoundation.org Telephone: 423.743.0199 Fax: 23.743.2005

جان پال دوم: کیا خدا کی نظر میں مبارک ہے؟

(رچرڈ بینٹ)

درحقیقت،جان پال دوم کی کامیابیوں اورزندگی کی عمومی توصیف کی عظمت جاری ہے۔ دنیاوی ستائش کی اصطلاحات میں، موجودہ تاریخ میں اس کے مساوی کسی بھی شخص کو پانا خاصا مشکل ہے۔ رومین کیتھولک کی دنیا جلد ہی اسے قانوناً مبارک قرار دے گی، اور بہت سے دیگر لوگ بھی اس سے متفق ہوں گے، مگر کیا وہ درست ہوں گے؟ کیا جان پال دوم خدا کی نظر میں مبارک ہے؟ کیا وہ پاکیزگی اورتبرک جو جان پال دوم کےلئے دعویٰ کیا جا رہا ہے ، کلام کی تعلیمات سے اتفاق کرتا ہے؟

جان پال دوم کی پاکیزگی کا حقیقی تجزیہ:

خدا نے پاکیزگی کی بنیاد کے طورپر کلام کی سچائی کو اہمیت کی حامل قرار دیا۔ اس نے فرمایا، "یسوع نے جواب میں اس سے کہا کہ اگر کوئی مجھ سے محبت رکھے تو وہ میرے کلام پر عمل کرے گا اور میرا باپ اس سے محبت رکھے گا اور ہم اس کے پاس آئیں گے اس کے ساتھ سکونت کریں گے۔"(یوحنا 14باب23 آیت)۔ نتیجتاً یہ اس شخص کی ذمہ داری ہے جو مسیح کا شاگرد ہونے کا دعویٰ کرتا ہے کہ وہ اس کے کلام پر عمل کرے۔ دراصل پاکیزگی کا مصدقہ نشان اس کے کلام کی مکمل قدرو منزلت ہے۔ جیسا کہ خداوند فرماتا ہے، "کیونکہ یہ سب چیزیں تو میرے ہاتھ نے

ایل اوسرویٹر رومانو(L' Osservator Romano) 1 خبار کے ڈائریکٹر نے اعلان کیا کہ یکم مئی 2011ءکو پوپ بینیڈکٹ سولھواں کے ہاتھوں پوپ جان پال دوم کا مقدس ٹھہرایا جانا"ایک تایخی واقعہ ہوگا جس کی کوئی مثال نہیں ملتی۔" جان پال دوم کے اقداس کا اعلان یہ بیان کرتا ہے:

کسی مقدس یا مبارک شخص کا کلیسیاء کی جانب سے اعلان کسی خاص شخص کے حوالے سے مختلف پہلوؤں کو یکجا کرنے کے نتائج پر مبنی ہوتا ہے۔ [T]he Sine Qua non ایسی حالت ہوتی ہے جو اصل میں کسی شخص کی زندگی کی پاکیزگی ہوتی ہے، جو ایک خاص اور مناسب قانونی مراحل کے دوران مصدقہ بنتی ہے۔2 کمیونٹی کی جانب سے اقداس کا اعلان، "اس بڑے رتبے اورپاکیزگی کا حوالہ دیتا ہے جس سے پوپ جان پال دوم نے اپنی زندگی کے دوران اپنی موت پر اورموت کے بعد لطف اٹھایا۔" 3

---

1 http://www.zenit.org/article-31523?l=english 1/24/11.

2 http://www.zenit.org/article-31460?l=english 2/4/2011.

3 http://www.zenit.org/article-31450?l=english 1/18/2011.

اس کا مطلب یہ ہے کہ، صرف کلام پاک ہی ایمانداروں کی سچائی کا معیار ہے۔ جان پال دوم نے سچائی کی ان بنیادوں کو بگاڑنے کی کوشش کی جو صرف خدا نے ترتیب دیں ہیں؛ اس لئے اسے جھوٹا معلم قرار دیا جانا چاہئے۔

اس کی مسخ شداہ بنیاد سے اخذ کرتے ہوئے:

جان پال دوم کی مسخ شدہ بنیاد کے وسیلہ سے، بطور پوپ خود کو لاخطائی کی خصوصیت کے تحفے سے عظمت دینا ممکن تھا۔ پس اس نے کھلے عام یہ کہا، " عظیم پونٹف، اسی کے مقام میں، لاخطا تعلیم کا اقتدار رکھتا ہے، جو تمام ایمانداروں کا عظیم پادری اور معلم ہے، وہ ایک پختہ عمل کے ساتھ دعویٰ کرتا ہے کہ فلاں فلاں ایمانی عقائد یا ضابطہ ءاخلاق قائم ہونے چاہئیں۔" 6 اس کا لاخطا تعلیمی اختیار ہونے کا دعویٰ ثابت کرتا ہے کہ وہ جھوٹے نبیوں کی فہرست میں شامل ہوتا ہے۔ یہ بھی واضح ہوتا ہے کہ وہ خود کو الہیاتی طور پر خدائی طاقت سمجھتا ہے۔ 7 اس خفناک تکبر کے ساتھ ساتھ، اس نے اپنی کیٹی کزم میں بھی یہ دعویٰ کیا کہ، " پوپ الٰہی ادارے کے وسیلہ سے، روحوں کی حفاظت کے لئے ایک عظیم، فوری، مکمل اور عالمگیر طاقت اور اختیات کا مزہ لیتا ہے "(پیرا 937)۔ اس اعلان میں، اس نے خود کو وہ قوت سونپ دی جو صرف خداوند یسوع مسیح کو حاصل ہے۔ پس اس نے اپنی مسخ شدہ بنیاد سے نہایت چالاکی کے ساتھ بیان کیا کہ وہ نہ صرف مایوس کن طور پر دھوکہ کھا رہا ہے بلکہ اس نے ان دھوکہ دہیوں کو ساری دنیا میں مشہور بھی کردیا ہے۔ اس لئے اس کے اپنے دعوے یہ ظاہر کرتے ہیں کہ خدائے پاک کے سامنے وہ کسی پاکیزگی کا حقدار نہیں ہے۔

---

6 کیٹی کزم، پیرا 891.

7 2 تھسلینکیوں 2باب4آیت کے الفاظ میں، " یہاں تک کہ ہم آپ خدا کی کلیسیاؤں۔۔۔"، "یہاں تک" سے مراد ہوسکتا ہے کہ "حتی کہ" یا " جتنا زیادہ"۔

بنائیں اوریوں موجود ہوئیں خداوند فرماتا ہے لیکن میں اس شخص پر نگاہ کروں گا ۔ اسی پر جو غریب اور شکستہ دل ہے اور میرے کلام سے کانپ جاتا ہے۔" (یسعیاہ 66باب 2آیت)۔

کیا جان پال دوم کے دل میں کلام کے لئے سچی عزت و احترام تھا؟ جی نہیں، بلکہ وہ اس سے بالکل متضاد تھا۔ اس کے پاپائی کردار میں ، اس نے کیتھولک کلیسیا کی کیٹی کزم شائع کروایا، جو کئی صدیوں میں رومن کیتھولک کلیسیا کی پہلی عالمگیر کیٹی کزم تھی۔ اس میں اس نے یوں مرقوم کیا،نتیجہ کے طورپر، (رومن کیتھولک) کلیسیا، جسے مکاشفہ کی تشریح اور منتقلی کی ذمہ داری سونپی گئی، محض پاک کلام کے ایاں کردہ حقائق سے اپنی یقین دہانی حاصل نہیں کرتی۔ کلام اور روایت دونوں کو دینداری اور احترام کے مساوی جذ بات کے ساتھ قبول کرنا اور عزت دینی چاہئے۔" 4

جان پال دوم کی یہ تعلیمات کلام اور روایت کو مساوی سمجھتی ہیں۔ یسوع مسیح نے فریسیوں کی متواتر مذمت کی کیونکہ وہ بھی بالکل اسی طرح اپنی روایات کو کلام کے ساتھ مساوی مقام دیتے تھے۔ مسیح نے انکی مخالفت کی کیونکہ وہ حق کی بنیادوں کو روایات اور کلام کی ساوات سے بگاڑنے کی کوشش کر رہے تھے۔5 جان پال دوم نے بھی یہی غلطی کی ہے۔ پس وہ بھی اسی مذمت کا مستحق ہے۔ خداوند یسوع مسیح نے واضح طور پر یہ ظاہر کیا ہے کہ واحد خدا کا تحریری کلام ہی حق کی مرکزی بنیاد ہے۔ اس نے کہا، "انہیں سچائی کے وسیلہ سے مقدس کر۔ تیرا کلام سچائی ہے۔"

(یوحنا 17باب17آیت)۔ اسی لئے اس نے حکم دیا کہ اس میں نہ تو کچھ اضافہ کیا جائے اور نہ ہی کچھ کمی کی جائے۔

---

4 کیتھولک کلیسیا کی کیٹی کزم، 2صدی عیسوی، (واشنگٹن ڈی سی۔ یونائیٹڈ سٹیٹس کیتھولک کانفرنس، 1997،1994)پیرا 82۔

5 مرقس 7باب13آیت، "۔۔۔یوں تم خدا کے کلام کو اپنی روایت سے جو تم نے جاری کی ہے باطل کر دیتے ہو۔اور ایسے بہتیرے کام کرتے ہو۔"

شراکت کی تعلیم بالکل اس سے اتفاق کرتی ہے جو کوئی بھی شخص خارق العاد کے صفحات میں پایا جاتا ہے۔ خدا سے دعا مانگنا خدا کی پوجا کرنے کا ایک حصہ ہے۔ خداوند یسوع مسیح نے یہ حکم دیا کہ عبادت میں خدا سے دعا مانگو، "یسوع نے اس سے کہا کہ اے شیطان دور ہو کیونکہ لکھا ہے کہ تو خداوند اپنے خدا کو سجدہ کر اور صرف اسی کی عبادت کر۔"
(متی4باب10آیت)۔ اس نے ایک پختہ حکم دیا کی عبادت میں خدا کے ساتھ گفتگو ہوتی ہے اور یہ گفتگو کسی اور مخلوق کے ساتھ نہیں ہونی چاہئے۔ "خداوند تیرا خد جو تجھے ملک مصر سے اور غلامی ک گھر سے نکال لایا میں ہوں، میرے حضور تو غیر معبودوں کو نہ ماننا۔" (خروج 20باب2اور3آیت)۔

محض اتی سی بات نہیں تھی جان پال دوم نے "مردوں کے ساتھ شراکت" کو جانا اور اس کی تصدیق کی، بلکہ اس نے اس شراکت کے لئے زیادہ سے زیادہ کردار تیار کئے، اور یہ کام بہت تیز رفتاری کے ساتھ کیا۔ در اصل جان پال دوم نے اس سے قبل آنے والے پوپ صاحبان کی نسبت زیادہ مقدس بنائے اور زیادہ لوگوں کو مبارک قرار دیا ۔ اس نے 477لوگوں کو مقدس بنایا اور 1318دیگر لوگوں کو مبارک قرار دیا۔

ایماندار اور مردہ "مقدس" کے مابین خصوصیت کی تبدیلی:

اس کی زندگی کے دوران، جان پال دوم نے یہ کہتے ہوئے مردوں کے حوالے سے تلیمات دینا جاری رکھا کہ برزخ میں پاکیزگی کی تبدیلی ہوتی ہے جو مردوں کے ساتھ بانٹی جاتی ہے۔ اس کی کیٹیکزم میں اس نے قانونی طور پر یہ کہا،

مقدسین کی شراکت میں، "خیرات کا ایک سدا بہار لنک موجود ہے ایمانداروں کے، جو پہلے سے اپنے آسمانی گھروں میں پہنچ چکے ہیں، اور ان لوگوں کے مابین پایا جاتا ہے جو اس دنیا میں زیارت کر رہے ہیں ۔ان کے مابین تمام اچھی چیزوں کی بکثرت تبدیلی بھی موجود ہے ۔" اس تبدیلی کے دوران،ایک شخص کی پاکیزگی دوسرے کو فائدہ دیتی ہے، جو اس نقصان سے

بلکہ اس کی کیٹی کزم یہ ظاہر کرتی ہے وہ ایک نہایت ہولناک قسم کا گھمنڈ رکھتا تھا۔

اس کے باوجود، رومن کیتھولک کی دنیا اسے مذہبی عقیدت اور پرستش دینے کی خواہشمند ہے۔ ایک بار اقداس ہوجانے سے، جان پال دوم کو "مبارک" کا خطاب مل جائے گا اور وہ عوامی طور پر عظمت پائے گا۔بہت سے لوگ، خاص طور پر پولینڈ میں، اسے ذاتی طور پر عظمت دیتے ہیں، مگر اس تقریب کے بعد وہ قانونی ہو جائے گا۔ جی ہاں، بہت سے لوگ جان پال دوم کی پوجا کرنا یا اس کی "عظمت" کرنا چاہتے ہیں کیونکہ انہیں یہ تعلیم دی گئی ہے کہ یہ اخلاقاً درست ہے جب پاپائے اعظم کی جانب سے یہ قانوناً تصدیق پائے گا۔

قدیم گناہ کا فروغ:

مستبل کی پیش گوئیوں میں نیا نقطہ اس بات کی یقین دہانی کراتا ہے کہ جن فریبوں کی تعلیم جان پال دوم نے دی وہ بدی کے پھل پیدا کرنا جاری رکھتے ہیں۔ دراصل، قانوناً ،اس نے اپنی کیٹی کزم میں مردوں کے ساتھ انسانوں کو شراکت رکھنے کے لئے حوصلہ افزائی دی۔ اس نے واضح طور پر یہ تعلیم دی کہ،" مردوں سے شراکت۔۔۔ ان کے لئے ہماری دعائیں نہ صرف ان کی مدد کرتی ہیں بلکہ یہ انکی سفارشات کو ہمارے لئے موثر بنانے کے قابل بھی ہیں" (پیرا 958)۔" ہم ان سے مانگ سکتے ہیں اور ہمیں مانگنا بھی چاہئے کہ وہ ہمارے ئے اور ساری دنیا کے لئے سفارش چاہیں" (پیرا 2683)۔ مردوں کے ساتھ شراکت غیر قوموں کے قریباً ہر ایک نظام میں پایا جاتا ہے۔ زندوں کی مدد کرنے کے لئے مردوں سے صلاح کی جاتی ہے۔ روحوں کے ساتھ گفتگو کرنے کا عمل گناہ ہے ، کیونکہ خدا کا کلام اس سے منع کرتا ہے۔ "تجھ میں ایسا ہر گز نہ کوئی ہو جو اپنے بیٹے یا بیٹی کو آگ پر چلوائے یا فالگیر یا شگون نکالنے والا یا افسون گر یا جادو گر یا منتری یا جنات کا آشنا یا رمّال یا ساحر ہو۔ کیونکہ وہ سب جو ایسے کام کرتے ہیں خداوند ہے نزدیک مکروہ ہیں اور ان ہی مکروہات کے سبب سے خداوند تیرا خدا ان کو تیرے سامنے سے نکالنے پر ہے۔" (استثناہ 18باب10اور11آیت)۔ جان پال دوم کی مردوں کے ساتھ

جان پال دوم کا ایمان اور مشق:

بطور پوپ، جان پال دوم یہ مانتا تھا کہ اس کے پاس ایسے ساکرامنٹ ہیں جو مردوں اور عورتوں دونوں کی روحوں اور دلوں کو پاک کرنے کے قابل تھے۔ کینن لاء کی کتاب میں، جو اس نے دوبارہ شائع کروائی تھی، اس نے تعلیم دی کہ ہر کوئی شخص بپتسمہ کے ساکرامنٹ سے نئے سرے سے پیدا ہو سکتا ہے۔ اس نے کہا، "بپتسمہ کے وسیلہ سے مرد اور عورت گناہ سے آزاد ہوتے ہیں، بطور خدا کے فرزند نئے سرے سے پیدا ہوتے ہیں، اور مسیح کے عمدہ کردار سے مستحکم ہوتے ہیں، اور اس طرح (کیتھولک) کلیسیاء کے لئے معاون ثابت ہوتے ہیں" (849 کینن)۔ پھر، استحکام کے جسمانی ساکرامنٹ کے وسیلہ سے، اس نے پینتیکوست کی مانند روحانیت کے نزول کا دعویٰ کیا۔ اس نے کہا، " استحکام کا نتیجہ پینتیکوست کی مانند روح القدس کا نزول ہے۔ یہ نزول روح کے اندر ایک عمدہ کردار شامل کرتا ہے اور بپتسمہ کے جلال میں ایک نشو ونما پیدا کرتا ہے۔" 8

پھر اس نے دعویٰ کیا کہ جب رومن کیتھولک کاہن یہ الفاظ پکارتا ہے تو لوگوں کے گناہ معاف ہوجاتے ہیں، "میں خدا باپ اور بیٹے اور روحالقدس کے نام سے تمہیں تمہارے گناہ بخشتا ہوں۔" اس لحاظ سے، یہ الفاظ اس قدر اہمیت کے حامل تھے کہ اس نے اس بات پر زور دیا کہ خدا کے ساتھ دوبارہ ملاپ رکھنے کےلئے ایک شخص کو کاہن کے سامنے اپنے تمام تر سنجیدہ گناہوں کا اعتراف کرنا ہوگا۔ اس نے یہ بیان بہت واضح الفاظ میں دیا کہ، " جو شخص خدا کے ساتھ اور (رومن کیتھولک) کلیسیا کے ساتھ دوبارہ شراکت رکھنا چاہتا ہے اسے اپنے ضمیر کا بھرپور تجزیہ کرنے کے بعد اپنے گناہوں کو یاد کر کے کاہن کے سامنے ان کا اقرار کرنا چاہئے۔"9

---

8 کیٹی کزم، پیرا 1316
9 کیٹی کزم، پیرا 1493

کہیں زیادہ بڑھ کر ہے جو کسی ایک شخص کا گناہ دوسروں کے لئے پیدا کر سکتا ہے(پیرا 1475)۔

دوبارہ جان پال دوم نے یہ ثابت کیا کہ وہ مبارک نہیں بن سکتا، بلکہ اس نے قانونی طور پر ایک بدعت کی تعلیم دی۔ حقیقتاً کلام میں اچھی چیزوں کی تبدیلی محض یسوع مسیح میں پائی جاتی ہے، "ہم کو اس میں اس کے خون کے وسیلہ سے مخلصی یعنی قصوروں کی معافی اس کی فضل کی دولت کے موافق حاصل ہے۔" (افسیوں 1 باب 7 آیت)۔ مسیح کا کردار انسانوں کو سونپنا، جن میں مردے بھی شامل ہیں، خدا کے حق کے سنگین مخالفت ہے۔ خدا کی راستبازی، جو مسیح کی جانب سے ایمانداروں کو دی جاتی ہے، اسی ایماندار کو پاک خدا کی عبادت اور تعظیم سے معمور کرتی ہے۔ یسوع نے خود کہا، "اچھا چرواہا میں ہوں۔ اچھا چرواہا بھیڑوں کےلئے اپنی جان دیتا ہے۔" (یوحنا 10 باب 11 آیت)۔

جان پال دوم نے قانوناً قابل قبول رومن کیتھولک بت پرستوں کی فہرست کو بڑھایا۔ مردہ انسانوں کی روحوں کو جلال اور عزت دیتے ہوئے جان پال دوم نے خداوند خدا اور اس کے حکم کے خلاف گناہ کیا۔ اس امتناع میں یہ اعتراف بھی شامل ہے کہ صرف وہی واحد خدا ہے؛ اس لئے، دعاؤں میں ہم محض اسی کی عبادت کرتے ہیں۔اور اسی لئے ہمارے خلوص اور محبت کے جذبات صرف اسی میں ترتیب پاتے ہیں۔

جان پال دوم کو جس نے بت پرستی کی مشق کی اور پر جوشی کے ساتھ اس کی حوصلہ افزائی کی، رومن کیتھولک بت پرستوں کے درمیان قانونی رتبہ حاصل ہے۔ پاپائے اعظم اس حقیقت کو نظر انداز کئے ہوئے ہے کہ ایک ہولناک عدالت ہر اس شخص کےلئے تیار ہے جو ایسی غیر انسانی ممنوع اعمال کرتے ہوئے مر جاتے ہیں۔ بائبل ایمانداروں کے لئے، یہی غورو حوض اور مطالعہ یکم مئی 2011 ماتم کا دن بن جانا چاہئے۔ ہماری یہ دعا ہے کہ جو ابھی بھی ان غیر قوموں کی تباہ کن مشقوں میں پھنسے ہوئے ہیں وہ انجیل کی بشارت کے باعث مسیح یسوع کی طرف راغب ہوں۔

اور جب ایک بار پاکشراکت لینے والا جسمانی طور پر اسے ہضم کر لیتا تو ان میں مزید "مسیح" موجود نہ رہتا۔ یہ تعلیم کس قدر خوفناک اور کفرانہ ہے کیونکہ یہ تعلیم مسیح یسوع کی عظمت کی توہین کرتی ہے اور لوگوں کو دھوکہ دیتی ہے۔ جان پال دوم نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ پاکشراکت کے عناصر میں سے قوت بہتی ہے۔ پس اس کی قانونی تعلیم یہ تھی کہ، " اسی خیرات سے جو یہ شعلہ ہمارے اندر بھڑکاتی ہے، پاک یوخرست ہمیں مستقبل کے گناہوں سے محفوظ رکھتی ہے۔" 12

نتیجتاً جان پال دوم نے اپنے لوگوں کو یہ تعلیم دی کہ اس ظاہری چیز پر بطور خدا کے فضل کی منتقلی کے غور کریں، اور یہ تعلیم دی کہ اس ظاہری چیز پر اس طرح غور کریں کہ جیسے اس میں کوئی مافوق الفطرت قوت پائی جاتی ہے۔ ایسی تعلیمات مسیح کی انجیل کی بے حرمتی کرنے کی ابدی لعنت تلے آتی ہیں۔13 مسیح کے بدن ی کوئی ظاہری علامت پیش کرنا غلط ہے۔ تاہم جان پال دوم نے جو تعلیم دی وہ نہایت غلط ہے۔ اس نے کہا کہ،" یہ ہمیں ہمارے مستقبل کے گناہوں سے بچاتی ہے۔"

جو چیز اس عقیدے کو ناقابل قبول بناتی ہے وہ یہی تعلیم ہے جو ہمیں ہمارے گناہوں سے محفوظ رکھنے سے متعلق ہے اور یہ خود ایک کفرانہ گناہ ہے۔ جان پال دوم کے عقائد اور ان کی مشقیں، دراصل جان لیوا روحانی خطرات ہیں۔ اس نے ظاہری چیزوں کو یوں پیش کیا کہ جیسے کہ وہ بہت بڑی طاقتیں ہیں اور نجات کے لئے لازمی ہیں۔ لہٰذہ جان پال دوم ہی وہ شخص تھا جس نے اپنی کلیسیا کے

---

12 کیٹی کزم، پیرا 1395۔ ترچھے الفاظ اصلی پر زور دیتے ہیں؛ موٹے الفاظ اس صفحے میں شامل کئے گئے الفاظ پر زور دیتے ہیں۔

13 " اس خوشخبری کے سوا جو تم نے قبول کی تھی اگر تمہیں کوئی اور خوشخبری سناتا ہے تو وہ ملعون ہو۔" (گلتیوں 1باب 9آیت)۔

پوپ جان پال دوم یہ مانتا تھا کہ رومن کیتھولک کلیسیا کی عبادت میں پاکشراکت کے برکاتی کلمات سے، روٹی اور مے ظاہراً مسیح کے بدن اور خون میں تبدیل ہوتے اور اس کی روح اور الوہیت کا حصہ بن جاتے ہیں۔ اسکی اس حوالے سے قانونی تعلیم یوں مرقوم ہے:

تبدل کے دوران روٹی اور مے مسیح کے بدن اور خون میں تبدیل ہوجاتے ہیں۔ برکت دی گئی روٹی اور مے کے ذروں میں خود مسیح زندہ اور جلالی، سچے اور حقیقی انداز میں موجود ہوتا ہے: اس کا بدن اور اس کا خون، اس کی روح اور اس کی الوہیت کے ساتھ۔ 10

جان پال دم کی تعلیمات نے ایک رومن کیتھولک کاہن، جان اوبرائن کو یہ ہمت دی کہ وہ بیان کرے کہ کیسے پاک عبادت کے دوران کاہن روٹی اور مے کو برکت دیتا ہے۔ اوبرائن نے لکھا،

جیسے کہ مبارک کنواری ایک ایجنسی تھی جس کے وسیلہ سے مسیح ایک بار متجسم ہوا، اسی طرح کاہن مسیح کو آسمان سے بلاتا ہے اور اسے انسان کے گناہوں کا ابدی شکار بناتے ہوئے ہماری الطار کے سامنے پیش کرتا ہے، ایک بار نہیں ہزار بار! کاہن پکارتا ہے اور دیکھو!

مسیح، ابدی اور لازوال خدا، کاہن کے حکم کے سامنے عاجزی تابعداری کے ساتھ اپنا سر جھکاتا ہے۔ 11

ایسی بدعتی تعلیمات متجسم ہونے کی فطرت کا انکار کرتی ہیں۔ مسیح یسوع ایک بار اور ہمیشہ کے لئے متجسم ہوا، اور اس کا متجسم ہونا دوبارہ کبھی نہیں دوہرایا جا سکتا۔ جو کچھ جان پال اور جان اوبرائن مانتے تھے اگر وہ سچ ہوتا تو، اسی پاک عبادت میں "مسیح" متجسم ہوتا،

---

10 کیٹی کزم، پیرا 1413

11 جان اوبرائن، لاکھوں کا ایمان: کیتھولک مذہب کے عقائد، (ہنٹنگٹن: ہمارے اتوار کے وزٹر، 1974)، 256۔

اس نے پہلے سے موجود قوانین میں مزید نئے قوانین شامل کئے مثال کے طورپر" کلیسیا کے پاس پینل کی تصدیق کے وسیلہ سے مسیحی ایمانداروں کے مخالف اراکین کو مجبور کرنے کا حق حاصل ہے۔" (کینن 1311)۔ اس کا قانون یہ بیان کرتا ہے کہ،" کسی خیال یا رضا کےلئے مذہبی احترام ، چاہیے یہ ایمان کا جوہر نہ بھی ہو، اسی طرح لازم ہے جیسے کی سپریم پونٹف کی تعلیم کو حاصل ہے۔۔۔"(کینن 752)۔

اس کے قوانین میں ان قوانین کی پاسداری نہ کرنے کے نتائج بھی بیان کئے گئے ہیں: "درج ذیل لوگوں کو انصاف کے ساتھ سزاءملے گی: 1۔ ایسا شخص جو رومن پونٹف کے رد کردہ عقیدے کی تعلیم دے۔۔۔" (کینن 1371، پیرا1)۔ خاص قسم کی سزائیں بھی جان پال دوم نے کم کر دیں: " قانون ایسی سزائیں قائم کر سکتا ہے جو کسی ایماندار کو چند روحانی نیکیوں سے محروم کرے اور جو کلیسیا کی مافوق الفطرت خصوصیت کے ساتھ متواتر چلتی رہیں۔" (کینن 1312، پیرا 2)۔

جان پال دوم نے رومن کیتھولک کلیسیا پر قبضہ مسلط کیا:

جان پال دوم اچھی طرح جانتا تھا کہ اپنی مرضی کو کس طرح قانون بنا کر مسلط کرنا ہے۔ اس کی طاقت اور اختیار پر کوئی شک و شبہ نہیں ہو سکتا تھا۔ اس کے کینن لاء کے قانونی تبصرہ میں یوں مرقوم ہے:

کلیسیا کا حکومتی نظام کسی قوم کی طاقتوں کے توازن سے کہیں زیادہ منفرد ہے۔ در حقیقت، تین عوامل ایک ہی مقام پروقع پذیر ہوتے ہیں۔۔۔امریکی نظام سے ہٹ کر، کلیسیائی قوانین حاکم شخص کی مرضی سے قائم نہیں ہوتے، نہ ہی رومین کیتھولک کلیسیا کا فیصلہ سازی نظام اسکی افادیت کو قائم کرنے کےلئے چیک اینڈ بیلنس کے نظام پر انحصار کرتا ہے۔ قانون اس نظام کو اسقفی ڈھانچے سے فروغ دیتا ہے جو افقی ہونے کی بجائے عمودی ہے۔ حتمی طورپر سب سے بڑا منصف پوپ، سب سے بڑا مقننہ اور نگران بھی ہے۔۔۔ 16

16 کینن لاءکی کتاب : ایک تبصرہ اور مسودہ، جیمزا ے کوریڈین، جیمز جے گرین، ڈونالڈ ای ہینٹشل،(ماہواہ: پالیسٹ پریس، 1985)،2

ظاہری ساکرامنٹوں کو روح القدس کے جلال کے حصول کا وسیلہ بنا کر پیش کیا۔ نتیجتاً، اس کی قانونی تعلیمات کہتی ہیں: "کلیسیاءیہ تصدیق کرتی ہے کہ ایمانداروں کےلئے نئے عہد کے ساکرامنٹ نجات کے واسطے لازمی ہیں۔" ساکرامنٹی فضل روح القدس کا فضل ہی ہے جو مسیح کے وسیلہ سے عطا کیا گیا اور ہر ساکرامنٹ میں مناسب ہے۔" 14 اس نے ان ساکرامنٹوں کو "طاقتیں" کہا جب اس نے بیان کیا کہ "ساکرامنٹ وہ طاقتیں ہیں جو مسیح کے بدن سے آتی ہیں اور جو ہمیشہ تک رہنے والی اور زندگی بخش ہیں۔" 15

حقیقی مسیحی لوگ خدا کی قوت کا اشتہار "کیونکہ میں انجیل سے شرماتا نہیں۔ اس لئے کہ وہ ہر ایک ایمان لانے والے کے واسطے، پہلے یہودی پھر یونانی کے واسطے نجات کےلئے خدا کی قدرت ہے۔"(رومیوں 1باب16آیت) میں دیکھتے ہیں، ہر ایک "مگر اس کے فضل کے سبب سے اس مخلصی کے وسیلہ سے جو مسیح یسوع میں ہے مفت راستباز ٹھہرائے جاتے ہیں۔" (رومیوں 3باب24آیت)۔ پس جان پال دوم کا ایمان اس شخص کی مانند نہیں تھا جو خدا کی نظر میں مبارک ہو، بلکہ اس کے برعکس تھا۔

جان پال دوم کا کردار:

جان پال دوم کا کردار حلیمی، ہمدردی اور دنیا میں امن کو فروغ دینے والے کے طور پر جگمگاتا ہوا پیش کیا گیا ہے۔ اس سطح کے نیچے، قانون کے جھانسے میں لوگوں پر قابض ہونے والا آہنی جذبہ تھا۔ گیارھویں صدی کے پوپ گریگوری ساتواں کی مانند، جان پال دوم منفی قوانین کے ساتھ ایک سلطنت قائم کرنے کا مجاز تھا۔ وہ رومن کیتھولک کلیسیا کے قوانین کو تبدیل کرنے کی کوشش کرنے کا عزم کر چکا تھا۔ پس 1983 میں پوپ جان پال دوم نے 1917کے کینن لاء کی کتاب کو دوبارہ شائع کروایا۔

14 کیٹی کزم، پیرا 1129.

15 کیٹی کزم، پیرا 1116

اور کچھ عجب نہیں کیونکہ شیطان بھی اپنے آپ کو نورانی فرشتے کا ہمشکل بنا لیتا ہے۔" (2کرنتھیوں 11 باب 13اور14آیت)۔ ان تمام بیانات کے نتیجہ میں یہ بات واضح ہوجاتی ہے کہ جان پال دوم کا کردار ایسے شخص کا کردار نہیں جو خدا کی نظر میں مقبول ہو اور نہ ہی وہ جو ذاتی طور پر خدا کو اپنا نجات دہندہ قبول کرتا ہو بلکہ وہ ایک ایسا شخص بن کر سامنے آتا ہے جو لوگوں کو دھوکہ دہی اور جھانسو میں ڈالتا ہے اور رومن کیتھولک کی دنیا اور اویںجلیکل لوگوں پر قابض ہونا چاہتا ہے جو اس پر متوجہ ہوتے ہیں۔

خداوند خدا کے حضور ملعون:

یہ کافی حد تک واضح ہو چکا ہے کہ جان پال دوم نہ تو خدا کی نظر میں مبارک ہے اور نہ تھا تو پھر وہ کیا تھا؟ اس کے اپنے خیال کے مطابق، وہ خود کو سب سے اعلیٰ سپریم اختیار تصور کرتا تھا۔ اس لحاظ سے، 8اکتوبر2000ء کو، مسیح کے وکر[19] کا خطاب پانے کے بعد، اس نے ساری دنیا کو اور نئی صدی کو "مقدسہ مریم" [20] کے لئے مخصوص کیا۔ اس کفرانہ عمل کے باعث اس نے پہلے حکم کا مذاق اڑایا تھا۔ ایسے اعمال اور دیگر کفرگوئیوں کے باعث اس نے وہ ثابت کیا کہ وہ کیا تھا۔اس نے واضح طور پر "گناہ کے آدمی" [21] کی تعریف کو مکمل کیا ۔یہی جان پال دوم جو خود کو "مقدس باپ" اور "مسیح کے وکر" کا خطاب دیتا ہے یوحنا رسول کے بیان کردہ مخالف مسیح

19 کیٹی کزم، پیرا 882

20 "بشپ صاحبان کی جوبلی کا اختتام 8اکتوبر اتوار کی صبح سینٹ پیٹر چرچ کے احاطہ میں پوپ صاحب اور بشپ صاحبان کے ہاتھو گزرانی گئی پاک عبادت تھی۔ لاکھوں لاکھ لوگ اس پاک شراکت میں شامل ہوئے، جو'اینٹرسٹمنٹ ٹودی میری موسٹ ہولی' کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی"۔ایل اوسرویٹر رومانو ہفتہ وار انگریزی شمارہ، 11اکتوبر 2000۔

21 2تھسلنیکیوں 2باب3اور4آیت، "کسی طرح کسی کے فریب میں نہ آنا کیونکہ وہ دن نہیں آئے گا جب تک کہ پہلے برگشتگی نہ ہواور وہ گناہ کا شخص یعنی ہلاکت کا فرزند ظاہر نہ ہو جو مخالفت کرتا ہے اور ہر ایک سے جو خدا یا معبود کہلاتا ہے اپنے آپ کو بڑا ٹھہراتا ہے یہاں تک کہ وہ خدا کے مقدس میں بیٹھ کر خود کو خدا ظاہر کرتا ہے۔"

جان پال دوم کی منشاء کا تسلط کیتھولک ورلڈ رپورٹ کے اس کالم میں بھی واضح طور پر دیکھ اجاسکتا ہے جسے، "روم دوبارہ بول اٹھا ہے" کہا جاتا ہے۔ یہ کالم بیان کرتا ہے، " پوپ موجودہ معاملات پر آزاد مباحثے کی تصدیق کرتا ہے"، یہ بڑی سرخی نیو یارک ٹائمز کے پہلے صفحے پر اس تنبیہ کو پیش کرتی ہے کہ غیر مقلدین کے لئے "انصاف کی سزائی" ہے۔ ایک اور پہلے صفحے کی کہانی میں، واشنگٹن پوسٹ ایک بڑی سرخی سے متعارف کرواتی ہے کہ، " کرٹکس کا کہنا ہے کہ پاپائی خط اختلاف رائے پیدا کرتا ہے۔" اسی پوسٹ نے اس کے مخالف رائے کو چھوٹی سرخی کے طور پر پیش کیا، "غیر مقلد عقیدہ سزاء کے خطرات پیدا کرتا ہے---" [17]

پھر، جان پال دم کے عالمگیر ایجنڈا کو بڑھاتے ہوئے، بشارتی کلیسیاؤں، لوتھرن اور اینجلیکن کلیسیا کو پھانسا گیا کہ وہ رمن کیتھولک کلیسیا کو مسیحت کی موزوں شکل تسلیم کریں، اس کے لئے ویٹیکن نے اعلان کیا کہ اپنی کوتاہیوں کی معافی مانگی جائے۔ تاہم 12مارچ 2000ء کو عبادت کے دوران جان پال دوم نے رومن کیتھولک کلیسیا کے ہر رکن سے سرزد ہونے والی ہر ایک غلطی کی معافی مانگی۔[18] پس جہاں جان پال دوم نہایت پاکیزہ شخصیت کے طور پر سامنے آیا ، وہاں جب کوئی شخص اس کے قوانین ، اعمال اور اقوال کا مطالعہ کرتا ہے تو وہ ایک آمرانہ طاقت اور اختیار کے طور پر سامنے آتا ہے۔

ایسی پر فریب باتوں سے متعلق کلام میں شدید تنبیہ کی گئی ہے جو باتیں لوگوں کے لئے سازشی ہیں، جو "جھوٹے رسول اور دغا بازی سے کام کرنے والے ہیں اور اپنے آپ کو مسیح کے رسولوں کے ہمشکل بنا لیتے ہیں

17 مائیکل جے رین اور کینیتھ ڈی وائٹ ہیڈ آگسٹ تا ستمبر 1998، 44 تا 52. کیتھولک ورلڈ رپورٹ میں۔

18 میری گلیڈسٹون کے خطوط جیسے کے ولیم شو کیر، رومن کیتھولک ایذا رسانیاں اور تحقیقات،235میں بیان کیا گیا ہے۔

"اے پیارو! جس وقت میں تم کو اس نجات کی بابت لکھنے میں کمال کوشش کر رہا تھا جس میں ہم سب شریک ہیں تو میں نے تمہیں یہ نصیحت لکھنا ضرور جانا کہ تم اس ایمان کے وسطے جانفشانی کرو جو مقدسوں کو ایک ہی بار سونپا گیا تھا۔" (یہودہ 3اور23 آیت)۔ جیسا کہ خداوند ہمیں بتاتا ہے کہ، "مجھ میں اطمینان پاؤ۔ تم دنیا میں مصیبت اٹھاتے ہو لیکن خاطر جمع رکھو میں دنیا پر غالب آیا ہوں۔"(یوحنا 16باب33آیت)۔ اسی میں ہمیں حکم دیا گیا ہے کہ، "اس واسطے تم خدا کے سب ہتھیار باندھ لو تا کہ برے دن میں مقابلہ کر سکو اور سب کاموں کو انجام دے کر قائم رہ سکو۔پس سچائی سے اپنی کمر کس کر اور راستبازی کا بکتر لگا لگا کر۔۔۔"(افسیوں6باب13اور 14آیت)۔ اس لئے ہمارے پاس یہ مکمل یقین دہانی ہے کہ خداوند خدا ہمارے ساتھ ہے۔ ہماری دعا ہے کہ خدا اسی طرح نجات دے جیسے ستمبر 2010میں پوپ کی یو کے میں زیارت کے موقع پر نجات دی تھی۔

آئیے کلام کے اختیار پر انجیل کا نرسنگا بجائیں، آئیں یہ بات سب پر واضح کریں کہ گناہگار کا فیصلہ صرف فضل سے، صرف ایمان کے وسیلہ سے، صرف یسوع مسیح میں ہوتا ہے اور سارا جلال صرف خدا کے لئے ہے۔اور یہ حکم صرف خدا کا ہے کہ، "یسوع نے جواب میں ان سے کہا کہ خدا کا کام یہ ہے کہ جسے اس نے بھیجا ہے اس پر ایمان لاؤ۔" (یوحنا 6 باب 29آیت)۔ ' 'اور کہا کہ وقت پورا ہو گیا ہے اور خدا کی بادشاہی نزدیک آ گئی ہے۔ توبہ کرو اور خوشخبری پر ایمان لاؤ۔" (مرقس 11باب15آیت)۔ جہاں خدا کی سچی محبت اور ایمان ہوتا ہے وہاں ان سب لوگوں کے مابین ناقابل بیان اور پرجلال مسرت ہوتی ہے۔ صرف خدا ہی سب کا "مقدس باپ" ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہمیں خدا کے حضور درستگی اور راستی کے ساتھ کھڑے ہونا چاہئے۔ صرف ایمان اور صرف مسیح میں خدا کی طرف رجوع لائیں کیونکہ جو نجات وہ ہمیں روح القدس کے وسیلہ سے دیتا ہے وہ مسیح کی موت اور جی اٹھنے پر انحصار کرتی ہے۔ صرف اسی پر بھروسہ رکھیں۔ "تاکہ اس کے اس فضل کے جلال کی ستائش ہو جو ہمیں اس عزیز میں مفت بخشا۔" (افسیوں 1باب6آیت)۔

کی تعریف میں پورا اترتا ہے، "کون جھوٹا ہے سوا اس کے جو یسوع کے مسیح ہونے کا انکار کرتا ہے؟ مخالف مسیح وہی ہے جو باپ اور بیٹے کا انکار کرتا ہے۔"(1یوحنا 2باب22آیت)۔ جان پال دوم نے، "مقدس باپ" اور "مسیح کے وکر" کا خطاب پاتے ہوئے، خدا باپ اور بیٹے دونوں کو کا انکار کیا اور دوبارہ یہ ظاہر کیا کہ وہ اصل میں کیا تھا۔ حتیٰ کہ وہ اپنی کیٹی کزم میں بھی خود کو مسیح کے سپریم مقام اور عالمگیر قوت کا حصہ دار بناتے ہوئے ساری کلیسیا پر حکومت کرتا ہے۔ (پیرا882)۔

جان پال دوم مسیح کا بدترین دشمن تھا، جس نے اپنی قوت اور اختیار کا غلط اور ناجائز استعمال کرتے ہوئے خدا کے عظیم رتبے کو تباہ کرنے کی کوشش کی تھی۔ سب سے گھمبیر حقیقت یہ ہے کہ جان پال دوم نے کھلے الفاظ میں بیان کیا، " تمام اچھی چیزوں کی بکثرت تبدیلی" موجود ہے خاص طور پر "مردوں کے ساتھ شراکت" ۔[22] اسی پیراگراف میں وہ واضح کرتا ہے کہ، "اس تبدیلی کے دوران، ایک شخص کی پاکیزگی دوسرے کو فائدہ پہنچاتی ہے جو اس کے گناہ کے نقصان سے کہیں زیادہ بڑھ کر ہوتی ہے جو دوسروں کے لئے تکلیف کا موجب بن سکتا ہے۔" درحقیقت یہ مسیح کی انجیل کا واضح انکار ہے۔ تاہم خدا کا تحریری کلام جسے جان پال دوم اپنے اختیار کی بنیاد کے طور پر ملکیت بنا کر رکھتا ہے، یہ واضح کرتا ہے کہ، " اس خوشخبری کے سوا جو تم نے قبول کی تھی اگر تمہیں کوئی اور خوشخبری سناتا ہے تو وہ ملعون ہو۔" (گلتیوں1باب9آیت)۔ یہ اس معاملے کا شدید گھمبیر اور سنجیدہ نتیجہ ہے، یعنی کہ، خدا کے کلام کے ایوان عدل کے سامنے، جان پال دوم نے اپنے الفاظ سے خود کو ملعون ثابت کروایا ہے۔

<u>بائبل کے ایمانداروں کا رد عمل:</u>

ہم جان پال دوم کے ایمان اور عقائد کا محتاط تجزیہ کرتے ہیں کیونکہ خداوند ہمیں حکم دیتا ہے کہ،

---

22 کیٹی کزم، پیرا 1475

بہترین مثالیں موجود ہیں۔ اس ڈی وی ڈی میں پاسٹر ڈبلیو جے سین کارو اور رچرڈ بینٹ واضح طور پر تاریخی حقائق کو قلم بند کرتے ہیں۔اسے آپ یہاں دیکھ سکتے ہیں:
http://www.youtube.com/watch?v=J8BjmtC8_ps.

بیرئین بیکن نے ایک نئی ڈی وی ڈی تیار کی ہے جس کا عنوان "اصلی ابتدائی کلیسیائی" ہے۔ ایسے عنوانات نہایت اہمیت کے حامل ہیں، جیسے کہ، ابتدائی ایماندار کون تھے، وہ کہاں رہتے تھے اور انہوں نے کیا تعلیم دی۔ ہمارے پاس واڈئیس اور والڈینسس کی